نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

21۔ڈیوس روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی کا ضلع خانیوال میں فان گرو فارم کا دورہ

وزیراعلیٰ پنجاب کی ترجیحات میں زراعت اور لائیوسٹاک کے شعبے سرِفہرست ہیں۔سید عاشق حسین کرمانی

لاہور: **31** جولائی **2026**:وزیرزراعت و لائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے ضلع خانیوال میں واقع فان گرو فارم کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے زراعت اور لائیوسٹاک کے شعبوں میں جاری مختلف سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔

اس موقع پر وزیرزراعت ولائیوسٹاک پنجاب سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کی ترجیحات میں زراعت اور لائیوسٹاک کے شعبے سرِفہرست ہیں۔انہوں نے کہا کہ فان گرو فارم پر کاشت کی گئی کپاس کی فصل ایک مثالی نمونہ ہے جس سے جدید زرعی ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کا اندازہ ہوتا ہے۔انہوں نے ہدایت کی کہ فارم پر کپاس کی کاشت میں اختیار کی جانے والی جدید ٹیکنالوجی اور کامیاب طریقہ کار سے کاشتکاروں کو بھرپور انداز میں آگاہ کیا جائے تاکہ دیگر کسان بھی اس سے استفادہ کر سکیں۔سید عاشق حسین کرمانی نے کہا کہ فان گرو فارم میں ایمبریو ٹرانسپلانٹ کی سہولت ایک قابلِ تحسین اقدام ہے جس سے اعلیٰ نسل کے مویشیوں کی افزائش کو فروغ ملے گا۔انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ایمبریو ٹرانسپلانٹ کی یہ سہولت مرحلہ وار پنجاب کے تمام اضلاع تک توسیع دی جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مویشی پال حضرات اس جدید سہولت سے فائدہ اٹھا سکیں۔

وزیرزراعت نے کہا کہ گزشتہ سال صوبہ بھر میں تقریباً ساڑھے چار لاکھ جانوروں کو حفاظتی ویکسین لگا کر مختلف بیماریوں سے محفوظ بنایا گیا، جبکہ پنجاب میں منہ کھر بیماری (Foot and Mouth Disease) سے پاک آٹھ کمپارٹمنٹس بھی قائم کیے گئے ہیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت پنجاب کے تحت قائم کیے گئے ان آٹھ بیماریوں سے پاک کمپارٹمنٹس میں فان گرو فارم بھی شامل ہے، جو لائیوسٹاک کے شعبے میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔انہوں نے فان گرو فارم میں ایمبریو ٹرانسپلانٹ اور معیاری سیمن کی تیاری و فراہمی کی سہولیات کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ اقدامات صوبے میں اعلیٰ نسل کے مویشیوں کی افزائش اور دودھ و گوشت کی پیداوار میں اضافے کے لیے نہایت اہم ہیں۔سید عاشق حسین کرمانی نے مزید کہا کہ بیماریوں سے پاک تمام کمپارٹمنٹس کے ذریعے دودھ، گوشت اور سیمن کی بین الاقوامی معیار کے مطابق برآمدات کو فروغ ملے گا، جس سے نہ صرف لائیوسٹاک کے شعبے کی ترقی ممکن ہوگی بلکہ ملکی معیشت کو بھی خاطر خواہ فائدہ پہنچے گا۔

☆☆☆☆